Chapter 98 **سورة البيّنة** Clear evidence of the truth

آیات 8

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے جو سنورنے والوں کی مرحلہ وار اور قدم بہ قدم مدد و رہنمائی کرتے ہوئے انہیں ان کے کمال تک لے جانے والا ہے (وہ یہ آگاہی دے رہا ہے کہ)!

لَمۡ یَکُنِ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا مِنۡ اَہۡلِ الۡکِتٰبِ وَ الۡمُشۡرِکِیۡنَ مُنۡفَکِّیۡنَ حَتّٰی تَاۡتِیَہُمُ الۡبَیِّنَۃُ ۙ﴿۱﴾

1- اہلِ کتاب اور مُشرکوں میں سے جو لوگ کافر تھے (یعنی جو صداقتوں کو تسلیم نہیں کرتے تھے اور انکار پر جمے ہوئے تھے، وہ اپنے اس انکار والے عقیدے سے) آزاد نہیں ہو سکتے تھے جب تک کہ ان کے پاس واضح دلیل نہ آ جاتی۔ (لہٰذا، یہ دلیل قرآن کی شکل میں آ گئی جس کا مقصد ہی یہ ہے کہ ایسے لوگوں کو ان زنجیروں سے آزاد کرا دے جن میں انہوں نے اپنے آپ کو جکڑ رکھا ہے)۔

رَسُوۡلٌ مِّنَ اللّٰہِ یَتۡلُوۡا صُحُفًا مُّطَہَّرَۃً ۙ﴿۲﴾

2- (اور اس دلیل کو یعنی قرآن کی) نقائص اور عیب سے پاک آیات (صحفا مطھرۃ) کو اللہ کا رسول (لوگوں) کے سامنے بیان کرتا ہے (تا کہ سچائیوں سے انکار کرنے والے غور کریں اور تباہ کن نتائج سے بچ سکیں)۔

فِیۡہَا کُتُبٌ قَیِّمَۃٌ ؕ﴿۳﴾

3- اور ان میں اٹل اقدار و قوانین درج ہیں۔

وَ مَا تَفَرَّقَ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡکِتٰبَ اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَتۡہُمُ الۡبَیِّنَۃُ ؕ﴿۴﴾

4- لیکن ان اہلِ کتاب کی (حالت یہ ہے کہ بجائے اس کے) کہ یہ ایسے واضح حقائق آ جانے کے بعد (قرآن پر ایمان لا کر وحدتِ انسانیت کی راہیں ہموار کرتے) انہوں نے اُلٹی تفرقہ کی راہ اختیار کر لی ہے۔

وَ مَاۤ اُمِرُوۡۤا اِلَّا لِیَعۡبُدُوا اللّٰہَ مُخۡلِصِیۡنَ لَہُ الدِّیۡنَ ۬ۙ حُنَفَآءَ وَ یُقِیۡمُوا الصَّلٰوۃَ وَ یُؤۡتُوا الزَّکٰوۃَ وَ ذٰلِکَ دِیۡنُ الۡقَیِّمَۃِ ؕ﴿۵﴾

5- (حالانکہ قرآن میں) صرف یہ حکم دیا گیا ہے کہ غلامی صرف اللہ کی کریں اور اس کے دیے گئے نظامِ زندگی کو اسی کی خاطر خالص رکھیں (یعنی اس میں انسان کے خود ساختہ عقیدوں اور نظاموں کے تضادات شامل نہ ہونے دیں) اور ہر طرف سے ہٹ کر اس ایک نقطہ پر جمع ہو جائیں (حُنَفَآءَ)۔ اور نظامِ صلواۃ قائم کریں اور نوعِ انساں کی نشو و نما کا سامان

بہم پہنچائیں (زکوٰۃ)۔ چنانچہ یہی وہ مضبوط و مستحکم نظامِ زندگی ہے (دین) (جو انسانیت کے اطمینان کی ضمانت دے سکتا ہے)۔

اِنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا مِنۡ اَہۡلِ الۡکِتٰبِ وَ الۡمُشۡرِکِیۡنَ فِیۡ نَارِ جَہَنَّمَ خٰلِدِیۡنَ فِیۡہَا ؕ اُولٰٓئِکَ ہُمۡ شَرُّ الۡبَرِیَّۃِ ؕ﴿۶﴾

6-(بہرحال) جو لوگ اہلِ کتاب اور مُشرکوں میں سے (بجائے ایمان لانے کے) کافر ہو گئے تو یقیناً جہنم کی آگ میں جائیں گے اور ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ (یاد رکھو کہ) یہی وہ لوگ ہیں جو بدترین مخلوق ہیں۔

اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِکَ ہُمۡ خَیۡرُ الۡبَرِیَّۃِ ؕ﴿۷﴾

7-(لیکن ان کے برعکس) جو لوگ ایمان لے آئے اور سنونے سنوارنے کے کام کرتے رہے تو یقین رکھو کہ یہی وہ لوگ ہیں جو بہترین مخلوق ہیں۔

جَزَآؤُہُمۡ عِنۡدَ رَبِّہِمۡ جَنّٰتُ عَدۡنٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِہَا الۡاَنۡہٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیۡہَاۤ اَبَدًا ؕ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُمۡ وَ رَضُوۡا عَنۡہُ ؕ ذٰلِکَ لِمَنۡ خَشِیَ رَبَّہٗ ﴿۸﴾

ع 1 8 23

8-ایسے لوگوں کا صلہ ان کے نشو ونما دینے والے کے پاس ایسی جنتیں ہیں جو ہمیشہ رہنے والی ہیں اور جن کے نیچے ندیاں رواں رہتی ہیں اور ہمیشہ ہمیشہ کے لئے وہ ان میں ہی رہیں گے۔ (ان عنایات کی وجہ یہ ہے کہ) اللہ ان سے راضی ہو گیا اور انہیں اس سے حقیقی مسرت مل گئی۔ (مگر حقیقی مسرتوں کی یہ کیفیات) اُس کے لئے ہیں جو اپنے رب کے خوف (کی وجہ سے اس کے احکام وقوانین کی خلاف ورزی سے بچتا رہا)۔